

سوال

اگر کوئی شخص ایکسیڈنٹ کی وجہ سے بے ہوش ہو اور رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہو جائے اور اسے بائیس روز بعد ہوش آئے تو کیا حکم ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

یہ سوال شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

راجح قول کے مطابق تو یہی ہے کہ : بے ہوشی یا پھر مرض اور بغیر مرض کے عقل زائل ہونے سے نماز ساقط ہو جاتی ہے اس لیے اس پر نماز کی قضاء واجب نہیں ہوگی ، لیکن روزوں کی قضاء واجب ہے اس لیے بے ہوشی کی حالت میں جن ایام کے روزے نہیں رکھے اس کی قضاء کرے گا ۔

نماز اور روزے میں فرق یہ ہے کہ نماز میں تکرار ہوتا ہے ، اس لیے اگر وہ فوت شدہ کی قضاء نہیں کرے گا تو دوسرے دن ادا کر لے گا ، لیکن روزوں میں تکرار نہیں ہے ، اسی لیے حائضہ اور نفاس والی عورت نماز کی قضاء نہیں کرتی اور روزے کی قضا کرتی ہے ۔